F.6-4 (Edit)/2021 NCPUL Press Release

राष्ट्रीय उर्दू भाषा विकास परिषद्

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان

Tel: No.: 011-49539000
Fax No.: 011-49539099

Website.: www.urducouncil.nic.in
E-mail.:publicrelation.ncpul@gmail.com
: urduduniyancpul@yahoo.co.in

National Council for Promotion of Urdu Language
Ministry of Education, Department of Higher Education
Government of India

فروغ اردو بھون

Farogh-e-Urdu Bhawan
FC-33/9, Institutional Area
Jasola, New Delhi-110025

Dated: 11/11/2021

# مولانا آزاد قومی یکجہتی اور بین المذاہب ہم آہنگی کے سب سے بڑے داعی تھے: شیخ عقیل احمد

## قومی اردو کونسل کے زیر اہتمام ’آج کے ہندوستان کے لیے مولانا آزاد کی وراثت‘ کے موضوع پر خصوصی لیکچر

نئی دہلی: 11 نومبر مولانا ابوالکلام آزاد کی سالگرہ اور قومی یوم تعلیم کی مناسبت سے قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان نئی دہلی کے زیر اہتمام ’آج کے ہندوستان کے لیے مولانا آزاد کی وراثت‘ کے عنوان سے آن لائن لیکچر کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقعے پر استقبالیہ و تعارفی کلمات پیش کرتے ہوئے کونسل کے ڈائرکٹر پروفیسر شیخ عقیل احمد نے کہا کہ آزاد ہندوستان کی تعمیر و تشکیل میں مولانا ابوالکلام آزاد کا نمایاں کردار ہے۔ انھوں نے کہا کہ مولانا آزاد کی قیادت کا میدان بہت وسیع تھا، انھوں نے جس میدان میں بھی قدم رکھا، اپنی عظیم شخصیت کے اَنمٹ نقوش ثبت کردیے۔ انھوں نے کہا کہ مولانا آزاد قومی یکجہتی اور بین المذاہب ہم آہنگی کے سب سے بڑے داعی تھے اور انھوں نے اپنی تحریروں اور تقریروں میں جا بہ جا متحدہ قومیت اور اس مشترک سرمایے کو موضوع و محور بنایا، جو ہندوستانی قوم کا ہزاروں سال کا قابل فخر سرمایہ ہے اور اسی پر اپنے سیاسی نظریے کی بنیاد رکھی۔ شیخ عقیل نے کہا کہ آزاد ہندوستان میں تعلیمی منصوبہ بندی کا آغاز بھی مولانا نے ہی کیا اور ملک کے تمام طبقات کے لیے تعلیم کو لازمی قرار دیتے ہوئے اسے قومی ترقی کی بنیادی شرط قرار دیا۔ اسی وجہ سے ان کے یوم پیدائش کو یوم تعلیم کے طور پر منایا جاتا ہے اور کونسل کی طرف سے مولانا کے فکر و نظر پر ہر سال خصوصی لیکچر کا اہتمام کیا جاتا ہے، آج کا یہ پروگرام بھی اسی سلسلے کی کڑی ہے۔

قومی اقلیتی کمیشن کے سابق چیئرمین جناب وجاہت حبیب اللہ نے خطبہ دیتے ہوئے کہا کہ مولانا آزاد کی مذہبی و ثقافتی وراثت موجودہ ہندوستان کے لیے نہایت اہم اور قابل تقلید ہے۔ انھوں نے کہا کہ مولانا آزاد اور ان کے رفقا نے متحدہ ہندوستان اور مشترکہ تہذیب کی جس روایت کی نمائندگی کی اور جس پر وہ تاعمر زور دیتے رہے اس کی بنیادیں ہمارے قدیم مذہبی متون میں پائی جاتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ مولانا نے بہ بانگ دہل کہا تھا کہ ہمیں جس طرح اسلام کی تیرہ سو سالہ وراثت کا وارث ہونے پر فخر ہے، اسی طرح ہندوستان کی ناقابل تقسیم وحدت کا بھی میں حصہ ہوں، جو ہماری ہزاروں سالہ معاشرت سے تشکیل پائی ہے۔ انھوں نے ہندوستانی مذہبی روایات اور قدیم مذہبی متون کی روشنی میں ہندوستان کے ثقافتی تنوع اور تہذیبی ثروت مندی پر بھرپور روشنی ڈالی۔ انھوں نے کہا کہ مولانا آزاد نہ صرف عالم قرآن تھے، بلکہ ہندوستانی مذاہب پر بھی گہری نگاہ تھی اور اسی وجہ سے وہ یہ سمجھتے تھے کہ بطور ملک ہندوستان کے تحفظ و ترقی کے لیے ہندو اور مسلمانوں دونوں قوموں کا اتحاد ضروری ہے، مولانا کے اس نظریے پر عمل آج بھی اتنا ہی مفید ہے جتنا ان کے زمانے میں فائدہ مند تھا۔

محترمہ سیدہ سیدین حمید نے اپنے صدارتی خطاب میں وجاہت حبیب اللہ کے خطبے پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ آپ نے مولانا کی فکری وراثت ہندو مسلم اتحاد کو تکنیکی، تاریخی، فلسفیانہ اور روحانی حوالوں سے پیش کر کے مولانا آزاد کی فکر کا بھرپور تعارف کروایا ہے اور یہ تمام تشریحات مولانا آزاد نے سورۂ فاتحہ کی تفسیر میں پیش کی ہیں۔ انھوں نے کہا کہ مولانا آزاد کی حیثیت آج کے دور میں آندھی میں چراغ جیسی ہے۔ ہندوستان کی مکمل آزادی کا تصور سب سے پہلے مولانا آزاد نے الہلال کے ذریعے دیا اور بعد میں یہی قومی تحریک بن گئی اور پورے ہندوستان میں پھیل گئی۔ انھوں نے اس موقعے پر ’غبار خاطر‘ سے مولانا کی خوب صورت نثر کے اقتباسات بھی پیش کیے۔ اخیر میں شیخ عقیل نے محترم وجاہت حبیب اللہ، محترمہ سیدہ سیدین حمید اور تمام شرکا کا شکریہ ادا کیا۔ پروگرام کی نظامت ڈاکٹر کلیم اللہ (ریسرچ آفیسر) نے کی، اس موقعے پر کونسل سے جناب انتخاب عالم (ریسرچ آفیسر)، محمد فیاض، افضل حسین خان، نوشاد منظر وغیرہ موجود رہے۔ پروگرام کو کونسل کے فیس بک پیج پر بھی لائیو نشر کیا گیا۔

(رابطہ عامہ سیل)